سوال

(310)ایک مسئلہ وراثت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد محترم فوت ہوئے پسماندگان میں بیوہ، تین بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں، ان کا ترکہ دس مرلہ کا پلاٹ ہے، ہر ایک وارث کا کتنا حصہ بنتا ہے؟ ہماری خواہش ہے کہ ہر ایک وارث کو اس کا حصہ دے دیا جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بشرطِ صحت سوال صورت مسؤلہ میں بیوہ کا آٹھواں حصہ اور باقی ترکہ بیٹے اور بیٹیوں میں اس طرح تقسیم ہو گا کہ بیٹے کو بیٹی سے دوگنا حصہ ملے۔ سہولت کے پیش نظر ترکہ کو چونسٹھ (۶۴) حصوں میں تقسیم کرلیا جائے پھر ان سے آٹھ حصے بیوہ کو ۱۴۔ ۱۴ حصے فی لڑکا اور ۷، حصے فی لڑکی دے دیے جائیں: تفصیل یہ ہے

بیوہ: ۸ لڑکے: ۱۴x۳=۴۲ لڑکیاں ۱۴=۷x۲ میزان: ۶۴

واضح رہے کہ ترکہ میں منقولہ اور غیر منقولہ تمام جائیداد قابل تقسیم ہوتی ہے بشرطیکہ قرض کی ادائیگی اور وصیت کا نفاذ پہلے کر دیا جائے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:286

محدث فتویٰ